روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ہفتہ 9 جولائی 2016ء .... 1437 ہجری 9 وفا 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 154

دعا رد نہیں ہوتی

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور دعا عرش تک پہنچتی ہے۔ 1۔والد کی دعا بیٹے کیلئے 2۔مظلوم کی دعا ظالم کے خلاف 3۔عمرہ کرنے والا جب تک کہ واپس جائے۔4۔روزہ دار جب تک کہ افطار کرے۔

(بحارالانوار جلد 96 صفحہ 256 کتاب الصوم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نواب سردار محمد علی خان رئیس مالیرکوٹلہ کا لڑکا قادیان میں سخت بیمار ہوگیا اور آثار یاس اور نومیدی کے ظاہر ہوگئے اُنہوں نے میری طرف دعا کیلئے التجا کی۔ مَیں نے اپنے بیت الدعا میں جا کر اُن کیلئے دعا کی اور دعا کے بعد معلوم ہوا کہ گویا تقدیر مبرم ہے اور اس وقت دعا کرنا عبث ہے تب میں نے کہا کہ یا الٰہی اگر دعا قبول نہیں ہوتی تو میں شفاعت کرتا ہوں کہ میرے لئے اس کو اچھا کردے۔ یہ لفظ میرے مُنہ سے نکل گئے مگر بعد میں مَیں بہت نادم ہوا کہ ایسا مَیں نے کیوں کہا اور ساتھ ہی مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ وحی ہوئی ...... یعنی کس کی مجال ہے کہ بغیر اذن الٰہی شفاعت کرے۔ مَیں اس وحی کو سُن کر چُپ ہوگیا اور ابھی ایک منٹ نہیں گذرا ہوگا کہ پھر یہ وحی الٰہی ہوئی کہ انك انت المجاز ...... بعد میں پھر مَیں نے دعا پر زور دیا اور مجھے محسوس ہوا کہ اب یہ دعا خالی نہیں جائے گی۔ چنانچہ اُسی دن بلکہ اسی وقت لڑکے کی حالت روبہ صحت ہوگئی گویا وہ قبر میں سے نکلا ...... مَیں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ اِس قسم کے احیائے موتیٰ بہت سے میرے ہاتھ سے ظہور میں آچکے ہیں۔ اور ایک دفعہ بشیر احمد میرا لڑکا آنکھوں کی بیماری سے بیمار ہوگیا اور مدت تک علاج ہوتا رہا کچھ فائدہ نہ ہوا۔ تب اُس کی اضطراری حالت دیکھ کر میں نے جناب الٰہی میں دعا کی تو یہ الہام ہوا ...... یعنی میرے لڑکے بشیر نے آنکھیں کھول دیں۔ تب اُسی دِن خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم سے اُس کی آنکھیں اچھی ہوگئیں۔ اور ایک مرتبہ مَیں خود بیمار ہوگیا یہاں تک کہ قُربِ اجل سمجھ کر تین مرتبہ مجھے سورۃ یٰسٓ سنائی گئی مگر خدا تعالیٰ نے میری دعا کو قبول فرما کر بغیر ذریعہ کسی دوا کے مجھے شفا بخشی اور جب مَیں صبح اُٹھا تو بالکل شفا تھی ...... اسی طرح بہت سی صورتیں پیش آئیں جو محض دعا اور توجہ سے خدا تعالیٰ نے بیماروں کو اچھا کردیا جن کا شمار کرنا مشکل ہے۔

(الفضل 6 جولائی 2009ء)

نماز دعا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''کوشش کرو کہ پاک ہو جاؤ کہ انسان پاک کو تب پاتا ہے کہ خود پاک ہو جاوے مگر تم اس نعمت کو کیونکر پا سکو اس کا جواب خود خدا نے دیا ہے جہاں قرآن میں فرماتا ہے۔ یعنی نماز اور صبر کے ساتھ خدا سے مدد چاہو نماز کیا چیز ہے وہ دعا ہے جو تسبیح تحمید تقدیس اور استغفار اور درود کے ساتھ تضرع سے مانگی جاتی ہے۔ سو جب تم نماز پڑھو تو بے خبر لوگوں کی طرح اپنی دعاؤں میں صرف عربی الفاظ کے پابند نہ رہو کیونکہ ان کی نماز اور ان کا استغفار سب رسمیں ہیں جن کے ساتھ کوئی حقیقت نہیں لیکن تم جب نماز پڑھو تو بجز قرآن کے جو خدا کا کلام ہے اور بجز بعض ادعیہ ماثورہ کے کہ وہ رسول کا کلام ہے باقی اپنی تمام عام دعاؤں میں اپنی زبان میں ہی الفاظ متضرعانہ ادا کرلیا کرو تا ہو کہ تمہارے دلوں پر اُس عجز و نیاز کا کچھ اثر ہو۔ پنجگانہ نمازیں کیا چیز ہیں وہ تمہارے مختلف حالات کا فوٹو ہے تمہاری زندگی کے لازم حال پانچ تغیر ہیں جو بلا کے وقت تم پر وارد ہوتے ہیں اور تمہاری فطرت کے لئے اُن کا وارد ہونا ضروری ہے''۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مقابلہ مضمون نویسی

مجلس انصار اللہ پاکستان کے زیر اہتمام مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی دوم 2016ء کا عنوان ''دینی تعلیم کا حصول ۔ وقت کی اہم ضرورت'' ہے۔ مضمون کے الفاظ کی تعداد 3 تا 4 ہزار ہے۔ زیادہ سے زیادہ انصار بھائیوں سے اس مقابلہ میں شمولیت کی درخواست ہے۔ مضامین قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان میں 15 ستمبر 2016ء تک پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سویڈن

20 آخر

عاملہ انصاراللہ اور نیشنل عاملہ کو ہدایات۔ اعلان نکاح۔ فیملی ملاقاتیں اور لندن واپسی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

22 مئی 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح تین بجکر پینتالیس منٹ پر بیت ناصر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

عاملہ انصاراللہ سویڈن کے ساتھ میٹنگ

پروگرام کے مطابق سوا گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹنگ ہال میں تشریف لائے جہاں نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ سویڈن کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

بعدازاں قائد عمومی نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ سویڈن میں انصار کی تعداد 145 ہے اور ہماری تین مجالس ہیں۔ حضور انور نے فرمایا لولیو میں چار انصار ہیں تو وہاں بھی مجلس قائم کریں۔ اس طرح کالمار میں بھی آپ کی مجلس قائم ہونی چاہئے۔ حضور انور نے صدر صاحب مجلس انصاراللہ کو ہدایت فرمائی کہ اپنی انصار کی مجالس کا دورہ کریں۔ ہر جگہ جائیں اگر کہیں کوئی نادہندہ ہے تو اس کو کہیں کہ چندہ دیں۔ ایک دفعہ کہنے سے، یا ایک دفعہ جانے سے بات نہیں ہوگی بلکہ بار بار کہنے کا حکم ہے۔

قائد عمومی نے بتایا کہ دو مجالس رپورٹ دیتی ہیں اور ایک مجلس نہیں دیتی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: جو رپورٹ نہیں دیتی اس سے بھی رپورٹ لیں اور باقی جہاں مجالس نہیں ہیں وہاں بھی مجالس بنائیں۔

نائب صدر صف دوم نے بتایا کہ صف دوم کے انصار کی تعداد میرے علم میں نہیں ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ کو اپنا پروگرام بنانا چاہئے۔ لائحہ عمل پڑھیں اور اپنا پروگرام بنائیں۔ چھوٹی سی جماعت ہے آپ کو تو دوسروں کے لئے مثال ہونا چاہئے۔ دس گیارہ آدمی آپ سے سنبھالے نہیں جاتے۔

امین اور محاسب نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ سارا حساب رکھا جاتا ہے۔

قائد اشاعت کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ یہ تو گیارہ ماہ دبئی میں رہتے ہیں۔ ان کی جگہ نیا آدمی قائد اشاعت بنائیں۔ نیز حضور انور نے فرمایا: یہ جو اپنا چندہ سویڈن میں ادا کرتے ہیں۔ اس کا فیصلہ انہوں نے ازخود نہیں کرنا۔ مرکز نے یہ فیصلہ کرنا ہے کہ انہوں نے اپنا چندہ دبئی میں ادا کرنا ہے یا یہاں سویڈن میں ادا کرنا ہے۔

قائد تعلیم القرآن، وقف عارضی سے حضور انور نے دریافت فرمایا: آپ سمیت عاملہ کے کتنے ممبران نے وقف عارضی کی ہے۔ یہ جو کہا گیا ہے کہ بیت الذکر میں کام کے لئے جاتے رہے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: بیت الذکر میں تو آپ وقار عمل کے لئے جاتے رہے ہیں یہ وقف عارضی تو نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا: کالمار (Kalmar) میں وقف عارضی کریں۔ نمازوں کی طرف توجہ دلائیں، قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دلائیں اور چندوں کی طرف توجہ دلائیں اور ان کی تربیت کریں۔ وہاں جائیں اور قیام کریں اور تربیت کے کام کریں۔ یہ وقف عارضی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: دوسروں کے کام اپنے کھاتے میں نہ ڈالیں۔ وقف عارضی کا پروگرام بنائیں اور سب سے پہلے عاملہ وقف عارضی کرے۔

قائد تجنید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ انصار کی تعداد 151 ہے۔ حضور انور نے فرمایا جو اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے اس کو اپنی تجنید میں شامل کریں۔ خواہ وہ چندہ دیتا ہے یا نہیں دیتا۔ اسی طرح جو دور ہٹے ہوئے ہیں ان کو مزید Active کریں۔ 151 انصار تو ایک محلے کی مجلس میں ہوتے ہیں۔ آپ ہر ایک سے انفرادی رابطہ رکھ سکتے ہیں۔ پس رابطے کریں اور تعلق رکھیں۔ زعماء سے رابطہ کر کے آپ کی تجنید مکمل ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا تھا کہ چالیس سال تک تو ایک خادم بڑا چست ہوتا ہے لیکن جب اگلے سال انصار میں قدم رکھتا ہے تو نہ جانے کیا ہوتا ہے کہ سست ہو جاتا ہے اور آپ نے یہ اس لئے فرمایا تھا کہ تا کہ آپ انصار میں آ کر بھی انتہائی چست رہیں۔

قائد تعلیم القرآن نے بتایا کہ ہمارا 125 انصار سے رابطہ ہے۔ ان میں سے تین کو ناظرہ نہیں آتا۔

حضور انور نے فرمایا: اپنے زعماء سے رابطہ کر کے ہر ایک سے رابطہ کریں اور سب کا جائزہ لیں اور اپنے انصار کو وقف عارضی کی عادت ڈالیں اور جن کو ناظرہ نہیں آتا، ان کو سکھائیں۔

حضور انور نے فرمایا: ربوہ میں انصاراللہ نے یہ پروگرام شروع کیا تھا کہ جن کو ناظرہ قرآن کریم نہیں آتا ان کو پڑھنا سکھایا جائے۔ چنانچہ بڑی عمر کے انصار کو سکھایا گیا اور پھر وہاں اسی سال کے بوڑھوں کی آمین ہوئی ہے۔

قائد تربیت کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور نے فرمایا: تربیت کا کام بڑا اہم کام ہے۔ صحیح تربیت ہو جائے تو آپ کے سارے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ آپ کو کام شروع کئے ہوئے تین چار ماہ ہو چکے ہیں اور ابھی کوئی کام نہیں ہوا۔ تین چار ماہ میں تو دنیا فتح ہو جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اپنا تین تین ماہ کا لائحہ عمل بنائیں اور اپنا ٹارگٹ حاصل کریں۔ ہر تین ماہ کا پروگرام بنا کر اپنا ٹارگٹ حاصل کریں۔ انصار کا MTA سے تعلق جوڑیں۔ گھر میں بیوی، بچوں سبھی کا MTA سے تعلق ہو۔ خطبہ جمعہ باقاعدہ سنا کریں اور گھر میں فیملی کو بھی سنائیں نمازوں کی طرف اور قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دیں۔

حضور انور نے فرمایا: جہاں دو چار گھر ہیں تو مل کر باجماعت نماز پڑھ لیا کریں۔ حضور انور نے فرمایا: حضرت اقدس مسیح موعود اور خلفاء کے اقتباسات نکال کر انصار کو بھیجیں تو کوئی نہ کوئی پڑھ لے گا۔

قائد تربیت نومبائعین کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ نومبائعین کی تربیت کے لئے نومبائع ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: جو گزشتہ تین سال کے نومبائع ہیں۔ اگر وہ جماعت کی مین سٹریم میں شامل نہیں ہوئے تو شعبہ تربیت کی کمی ہے اور سستی ہے جو چست اور مستعد مجالس ہیں وہ تین سال میں نومبائعین کی تربیت کر کے ان کو جماعت کی مین سٹریم میں لے آتی ہیں۔

حضور انور نے قائد تربیت نومبائعین کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ صرف گوتھن برگ کے قائد تربیت نہیں بلکہ سارے سویڈن کے قائد تربیت نومبائعین ہیں اس لئے سارے ملک میں آپ کا نومبائعین سے رابطہ ہونا چاہئے۔

قائد شعبہ ایثار نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ابھی کام شروع نہیں کیا۔ حضور انور نے فرمایا: Old People's Home میں جائیں اور بوڑھوں سے ملیں۔ خدمت خلق کے کام کی Projection کیا کریں۔ مختلف جگہوں پر پودے لگائیں اس موقعہ پر علاقہ کے ممبر پارلیمنٹ کو بلائیں۔ میئر کو بلائیں۔ پریس بھی آئے لوکل اخبار خبر دے گا تو اس ذریعہ سے دین حق کی (اشاعت) کے لئے راہ کھلے گی۔ اپنی پروجیکشن کے لئے نہیں بلکہ (دعوت الی اللہ) کی راہیں کھولنے کے لئے ضروری ہے کہ میڈیا میں خبریں آئیں۔

قائد مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ انصار کے چندہ مجلس کی شرح ایک فیصد ہے۔ ایک سو پچاس انصار میں سے 58 باقاعدہ چندہ دیتے ہیں۔ ایک لاکھ 34 ہزار کرونر ہمارا بجٹ ہے اور ہم نے ایک لاکھ 29 ہزار کرونر حاصل کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: جو نادہندہ ہے اس کو آہستہ آہستہ اپروچ کریں اس سے رابطہ کریں اور ایسے لوگوں کو چندہ کی اہمیت بتائیں اور ان کو کہیں کہ اگر آپ کو مجبوری ہے تو نہ دیں۔ کہہ دو کہ میں نہیں دے سکتا لیکن چندہ کی اہمیت کا ان کو علم ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: انصار کے رسالہ میں چندہ کی اہمیت پر مضمون لکھیں۔ مجالس کو سرکلرز بھجوایا کریں اور یاددہانی کرواتے رہیں۔

قائد وقف جدید، تحریک جدید کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ آپ کا کام ہے کہ جماعت کے سیکرٹری تحریک جدید اور سیکرٹری وقف جدید کے مددگار بن جائیں اور چندہ کے حصول میں ان کی مدد کریں۔

قائد (دعوت الی اللہ) سے حضور انور نے استفسار فرمایا کہ گزشتہ تین سال میں کتنے احمدی بنائے ہیں۔ گزشتہ دس سال میں کتنے احمدی انصار نے بنائے ہیں۔ قائد (دعوت الی اللہ) نے عرض کیا کہ اس کا علم نہیں ہے اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ بغیر تیاری کے میٹنگ میں آئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: عاملہ کا ہر ممبر ایک شخص کو (دعوت الی اللہ) کرے۔

قائد (دعوت الی اللہ) نے بتایا کہ دو جزیروں میں جا کر لیف لیٹس تقسیم کئے ہیں۔ ایک جزیرہ میں 30 ہزار اور دوسرے جزیرہ میں 20 ہزار تقسیم کئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ کو بار بار جانا چاہئے۔ اب آپ کو ان دونوں جزائر میں گئے سال ہو گیا ہے۔ وہاں لوگوں کو یہ یاد ہوگا کہ یہاں کوئی آیا تھا اور وہ ہمیں لیف لیٹ دے گیا تھا۔

حضور انور نے فرمایا: اگر آپ نے ٹارگٹ کرنا ہے تو پھر ایک جزیرہ کو لیں اور وہاں بار بار جائیں۔ لجنہ، خدام، انصار سے مل کر پروگرام بنا لیں اور پھر باری باری جائیں۔

حضور انور نے فرمایا: پمفلٹس، لیف لیٹس کی تقسیم کا باقاعدہ Follow Up ہونا چاہئے ورنہ فائدہ نہیں ہے۔ اس لئے بار بار جانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: اگر پمفلٹس تقسیم کرتے ہوئے کوئی مخالف آپ کو گالیاں بھی دے تو اس سے

بھی آپ کوثواب ملے گا۔

عاملہ کے ایک ممبر نے عرض کیا کہ میں اپنی فیملی کے ساتھ مل کر لیف لیٹس تقسیم کرتا ہوں۔ چھوٹا بچہ بھی ساتھ ہوتا ہے۔ لوگ لیف لیٹس لے کر خوش ہوتے ہیں کہ اچھا کام کررہے ہو اور اس خوشی میں بچے کو آئس کریم دیتے ہیں۔

قائد صحت جسمانی نے بتایا کہ بیڈمنٹن کھیلتے ہیں۔ فرمایا: یہاں بھی کھیل کا پروگرام رکھیں اور مالمو میں بھی رکھیں۔ وہاں تو اب بڑا اسپورٹ ہال بن گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: انصار، انصار پر رعب ڈالیں، خدام پر رعب نہ ڈالا کریں۔ آپ اپنے خود جائزے لیں کہ کون رعب ڈالتا ہے بعض دفعہ عہدیدار نہیں ہوتے، دوسرے بھی ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: بعض دفعہ ایک بات سختی سے کرنے کی بجائے، اس طرح کی جائے کہ دوسرے کو چڑانے والی ہو تو اس سے بھی رنجش اور دوری پیدا ہوتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا: یہاں کے بچوں اور نوجوانوں کی اٹھان اور ہے اس لئے ان سے بات کرنے میں نرمی ہونی چاہئے سختی کریں گے تو بچے آپ سے متنفر ہوجائیں گے یا بہت زیادہ نرمی کریں گے تو تب بھی بچے خراب ہوں گے۔ اس لئے اعتدال کا پہلو اختیار کریں۔

صدر صاحب انصاراللہ نے بتایا کہ مجلس انصاراللہ کے قیام کی جوبلی کے حوالہ سے ہم نے 75 ہزار پاؤنڈ کی رقم حضور انور کی خدمت میں پیش کرنی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہ رقم بیت محمود مالمو کے لئے بیت الذکر فنڈ میں دے دیں۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ بارہ بجے ختم ہوئی۔ آخر پر انصار نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج صبح کے اس سیشن میں 23 فیملیز کے 79 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ملاقات کرنے والوں میں گوتھن برگ کی مقامی جماعت کے علاوہ، ناروے، جرمنی اور پاکستان سے آنے والے بعض احباب بھی شامل تھے۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے بیرونی حصہ کا ایک راؤنڈ کیا اور بیت الذکر کی زمین کی حدود کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ یہ بیت الذکر ایک پہاڑی پر واقع ہے اس لئے مختلف اطراف سے اس کی حدود مختلف ہیں۔ حضور انور نے بعض اطراف میں فینس لگانے کی بھی ہدایت فرمائی۔

حضور انور مردوں کی کھانے کی مارکی میں بھی تشریف لے گئے اور کچن میں بھی تشریف لے گئے۔ ایک خیمہ لگا کر اس میں عارضی طور پر بڑے چولہے رکھے گئے تھے۔ حضور انور کے استفسار پر منتظمین نے بتایا کہ کونسل سے عارضی اجازت حاصل کی ہوئی ہے۔ حضور انور نے مختلف اطراف میں چیک پوسٹ کا بھی جائزہ لیا جہاں خدام ڈیوٹی پر موجود تھے۔

حضور انور کچھ دیر کے لئے مربی سلسلہ مکرم آغا یحییٰ خان صاحب کے گھر بھی تشریف لے گئے۔

نکاحوں کا اعلان

بعدازاں دو بجے حضور انور نے بیت الذکر تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد و تعوذ اور نکاح کی مسنونہ آیات کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ نکاح اور شادی جہاں لڑکے اور لڑکی کے لئے اور دو خاندانوں کے لئے خوشی کا موقع ہے وہاں یہ ذمہ داریاں بھی ڈالتا ہے۔ اسی لئے ان آیات میں جو نکاح کے موقع پر تلاوت کی جاتی ہیں اللہ تعالیٰ نے بار بار اس طرف توجہ دلائی ہے کہ تقویٰ سے کام لو۔ اپنے رشتہ داروں کے حق ادا کرنے کے لئے تقویٰ سے کام لو۔ ایک دوسرے کے رشتہ داروں کے حق ادا کرنے کے لئے تقویٰ سے کام لو۔ آپس میں اعتماد پیدا کرنے کے لئے تقویٰ سے کام لو۔ جو بات بھی خاوند اور بیوی کریں ان میں سچائی اختیار کریں اور سچائی کی باریکی تک جائیں۔ کیونکہ یہی ایک ذریعہ ہے۔ اگر سچائی ہوگی تو رشتوں میں اعتماد قائم ہوگا۔ اگر رشتوں میں اعتماد قائم ہوگا تو یہ رشتے ہمیشہ قائم رہنے والے ہوتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تقویٰ سے کام لو اور یہ دیکھو کہ تم نے کل کے لئے کیا بھیجا ہے۔ اپنی آئندہ پر نظر رکھو۔ اس دنیا میں بھی نظر رکھو کہ تمہارے اپنے اعمال کیسے ہیں۔ کیا اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والے ہیں اور آئندہ زندگی میں کام آئیں گے؟ اور اس بات پر بھی نظر رکھو کہ جو اولاد پیدا ہونی ہے، جو آئندہ نسل بنی ہے اس میں بھی دین قائم ہے یا نہیں؟ اگر اپنے عمل ایسے ہوں گے جو دین کے مطابق عمل کرنے والے ہوں، دین کی تعلیم پر چلنے والے ہوں تب ہی آئندہ نسل پر بھی نیک اثر رہے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ہر حکم جو اس آیت میں دیا گیا ہے جس کا خلاصہ میں نے بیان کیا ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے صرف خوشی کو منانے کا نہیں کہا بلکہ اس خوشی پر اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ان کو نبھانے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ پس اگر یہ باتیں قائم رہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے رشتے ہمیشہ چلنے والے ہوتے ہیں اور آئندہ نسلیں بھی نیک اور صالح پیدا ہوتی ہیں اور یہی ایک مومن کا کام ہے کہ اپنے آپ کو دین سے جوڑے اور اپنی نسلوں کو دین سے جوڑے۔ بجائے اس کے کہ دنیاوی خواہشات کی طرف زیادہ چلیں، بجائے اس کے کہ لڑکی کی طرف سے مطالبے ہوں یا بجائے اس کے کہ لڑکا یہ کہے کہ لڑکی کا حسن یا خوبصورتی میرے معیار کی نہیں ہے۔ کیونکہ بعض دفعہ شادی کے بعد بھی اس کے اظہار ہوتے ہیں۔ پس یہ چیزیں دیکھنے والی نہیں ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے جس چیز کی طرف توجہ دلائی وہ یہی ہے کہ لڑکی کا دین دیکھو اور دین دیکھنے کے لئے ضروری ہے کہ لڑکا بھی دیندار ہو۔ پس دونوں طرف کی ذمہ داریاں ہیں۔ اگر دین پر نظر ہوگی تو اللہ تعالیٰ کے احکامات کی طرف بھی نظر ہوگی اور احکامات پر نظر ہوگی تو اس مقصد کو حاصل کرنے والے ہوں گے جو ہماری زندگیوں کا مقصد ہے اور آئندہ نسلوں کے لئے بھی ایک بہترین دنیا چھوڑ کر جانے والے ہوں گے۔ دنیا صرف مال ومتاع اور آسانیاں اور سہولتیں نہیں ہے۔ کامیابی اسی وقت ملتی ہے جب اس دنیا میں بھی دل کا سکون ملے اور ہر ایک کو اس دل کے سکون کی تلاش کرنی چاہئے۔ اللہ کرے یہ قائم ہونے والے رشتے ہر لحاظ سے بابرکت ہوں اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے ہوں اور ایک دوسرے کے حق نبھانے والے ہوں۔

خطبہ نکاح کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:

عزیزہ انعم چیمہ بنت مکرم خالد محمود چیمہ صاحب (سٹاک ہوم) کا نکاح عزیزم اسامہ سلیم (واقف نو) ابن مکرم محمد سلیم صاحب مرحوم (گوتھن برگ) کے ساتھ طے پایا۔

عزیزہ سحر احسان اللہ بنت مکرم احسان اللہ صاحب (مالمو) کا نکاح عزیزم شہریار جاوید ابن مکرم جاوید اقبال صاحب (مالمو) کے ساتھ طے پایا۔

بعدازاں حضور انور نے فرمایا رشتے کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 15 فیملیز کے 60 افراد نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔ ملاقات کرنے والی فیملیز کا تعلق گوتھن برگ کی جماعت سے تھا۔ تمام فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سات بجکر پانچ منٹ تک جاری رہا۔

نیشنل مجلس عاملہ کے ساتھ میٹنگ

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ میٹنگ ہال میں تشریف لے آئے اور نیشنل مجلس عاملہ جماعت سویڈن کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور کے استفسار پر جنرل سیکرٹری صاحب نے جواب دیتے ہوئے بتایا کہ ہماری پانچ جماعتیں ہیں اور سب Active ہیں اور اپنی رپورٹس بھجواتی ہیں۔

بعدازاں سیکرٹری تحریک جدید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ایک ہزار دو تجنید میں سے 862 چندہ تحریک جدید میں شامل ہیں اور پانچ لاکھ 68 ہزار 88 کرونر تحریک جدید کا چندہ جمع ہوا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ پیسے بڑھانے کی فکر نہ کریں، چندہ دینے والوں کی تعداد بڑھائیں اور جو ابھی تک چندہ تحریک جدید میں شامل نہیں۔ ان کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔ خدام اور انصار سے تحریک جدید کے وعدے لینے کے لئے ان دونوں تنظیموں سے مدد لیں۔ لجنہ کے لئے لجنہ سے مدد لیں۔ اسی لئے ان تنظیموں کی عاملہ میں وقف جدید اور تحریک جدید کے شعبے رکھے گئے ہیں۔

سیکرٹری (دعوت الی اللہ) نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ گزشتہ دس سال میں ہماری 21 بیعتیں ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ شعبہ (دعوت الی اللہ) کا بجٹ کتنا ہے۔ فرمایا ہر شعبہ کا بجٹ ہونا چاہئے۔ شعبہ کے کام کی نوعیت کے لحاظ سے بجٹ ہو۔ (دعوت الی اللہ) کا کم ازکم ایک ملین بجٹ ہونا چاہئے۔ ہر شعبہ کا بجٹ شوریٰ میں پیش ہو اور وہاں ڈسکس ہو۔

حضور انور نے فرمایا: شعبہ دعوت الی اللہ کے تحت آپ کے سفر ہیں، رابطے ہیں، میٹنگز ہیں، دعوت الی اللہ کے سیمینارز ہیں۔ دوسرے پروگرام ہیں۔ اشتہارات ہیں، لیف لیٹس اور بک سٹال وغیرہ ہیں۔ بڑا وسیع کام ہے۔ اس لئے جو بجٹ بنائیں اس کا آگے بریک ڈاؤن کریں اور پھر کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا: اشتہارات دیں۔ بڑے شہر میں سال میں 40 ہزار کرونر خرچ ہوگا۔ اشتہارات سے کم ازکم تعارف تو ہوجائے گا۔ اس لئے اشتہار دیں لوگوں کو پتہ تو لگے کہ آپ کون ہیں۔ اپنا تعارف کروانے کے لئے نئے نئے ذرائع

اختیار کرنے ہوں گے۔ اتمام حجت ایک دفعہ کریں۔ باقی اللہ پر چھوڑ دیں۔

حضور انور نے فرمایا: (دعوت الی اللہ) کے لئے ٹریولنگ (Travelling) (دعوت الی اللہ) کے بجٹ میں ہوگی۔ چندہ کے حصول کے لئے مال کے بجٹ میں اور تربیتی پروگراموں کے لئے تربیت کے بجٹ میں ہوگی۔

حضور انور نے سیکرٹری وقف جدید برائے نومبائعین سے دریافت فرمایا کہ جو گزشتہ دس سالوں کے نومبائعین ہے ان میں سے کتنے ایسے ہیں جن سے رابطہ ہے۔ اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ سب سے رابطہ اور تعلق ہے سوائے دو کے جو شادی کرکے احمدی ہوئے تھے۔ شادی ختم ہوئی تو چلے گئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عاملہ کے ممبران کو ایک ایک بیعت کا ٹارگٹ دیں اور مربیان کو دو دو بیعتوں کا ٹارگٹ دیں۔ حضور انور نے فرمایا: دعوت الی اللہ کے لئے اشتہار دیں۔ اخباروں سے رابطے کریں اور نئی راہیں نکالیں۔

سیکرٹری امور خارجہ کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا: پریس اور میڈیا سے آپ کا رابطہ ہونا چاہئے۔ کوئی لائحہ عمل بنائیں گے تو دوسری نسلیں آپ سے بہتر پروگرام بنالیں گی۔ سال کا منصوبہ بنائیں۔ پانچ سال کا منصوبہ بنائیں۔

یہاں 349 پارلیمنٹیرین ہیں ان میں سے آپ کے تعلقات چھ سات سے ہیں اوروں سے بھی تعلقات بنائیں۔ اپنے تعلقات بڑھائیں۔ خارجہ کی ایک ٹیم بنائیں۔ نوجوانوں کو اپنے ساتھ رکھیں۔

نیشنل سیکرٹری مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کمانے والے 382 افراد میں سے 158 موصی حضرات ہیں۔ موصیان کی کل تعداد 266 ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ابھی تک کمانے والے افراد میں سے پچاس فیصد موصی بنانے کے ہدف تک نہیں پہنچے۔ سیکرٹری مال نے بتایا کہ موصیان کا چندہ کا معیار دوسرے سے بہت بہتر ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ دوسروں سے معیار بہتر ہی ہونا چاہئے۔

نیشنل سیکرٹری اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ خدام نے کتاب ''گناہ سے نجات کیوں کر ممکن ہے؟'' کی سویڈش زبان میں ٹرانسلیشن کی ہے۔ اسی طرح ایک اور کتاب کی نظر ثانی کی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اور کتب کا بھی ترجمہ کریں اور کمیٹی کو کہیں کہ اپنے کام کو تیز کرے۔

نیشنل سیکرٹری جائیداد نے بتایا کہ اب ہماری پانچ جائیدادیں ہیں ایک گوتھن برگ میں، دو مالمو میں، ایک سٹاک ہوم میں اور ایک لولیو میں۔ حضور انور نے فرمایا: آپ کی مالمو کی پرانی عمارت اس لئے خراب ہوئی ہے کہ آپ اس کے Maintenance وغیرہ نہیں کرتے۔ آپ کا باقاعدہ Maintenance کا بجٹ ہونا چاہئے اور وہاں کے سیکرٹری جائیداد کو ہر ماہ رپورٹ دینی چاہئے کہ کیا کام ہوا ہے۔ باقاعدہ ہر ماہ رپورٹ لیں۔ وقت پر مرمتیں نہ کروانے سے نقصان ہوتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مالمو کے پرانے مشن ہاؤس بیت الحمد کا تفصیل سے جائزہ لیا اور اس بارہ میں امیر صاحب سویڈن کو بعض انتظامی ہدایات دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت محمود مالمو کے تعمیراتی اخراجات، بیت الذکر فنڈ اور آئندہ ہونے والے بلوں کی ادائیگی اور متوقع مزید اخراجات کا تفصیل سے جائزہ لیا اور اس بارہ میں انتظامیہ کو ہدایات دیں۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ہر شعبہ کا کام ہے کہ اپنا بجٹ بنائے کہ ہم نے اس سال یہ یہ کام کرنا ہے اور اپنے کاموں کے مدنظر اپنا بجٹ تیار کرے۔ شعبہ کا بجٹ ہوگا تو اپنا کام کرے گا۔

نیشنل سیکرٹری ضیافت کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: آجکل تو آپ بہت مصروف ہیں۔ آنے والے مہمانوں اور جماعت کی ضیافت کی توفیق مل رہی ہے۔

سیکرٹری صنعت و تجارت کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور نے فرمایا: صنعت و تجارت اور اپنے پروگرام بنائیں۔

نیشنل سیکرٹری تربیت سے حضور انور نے فرمایا کہ یہ بڑا اہم شعبہ ہے۔ آپ کی تربیت ہو جائے گی تو آپ کے سب مسائل حل ہو جائیں گے۔ آپ جائزہ لیں کہ کتنے گھروں میں ڈش انٹینا لگے ہوئے ہیں۔ ہر ایک کو MTA سے وابستہ کریں۔ نمازوں کے قیام کی طرف توجہ دیں اور قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دلائیں۔ تربیتی پروگرام بنائیں اور سب کو فعال کریں۔ جن کو مالی قربانی، چندوں کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں ہے اور وہ کم دیتے ہیں۔ ان کو توجہ دلائیں۔

نیشنل سیکرٹری سمعی و بصری نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ چار ماہ سے ایک ڈاکومنٹری پر کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح ویب سائٹ پر بعض پروگرام، انٹرویوز ڈالے ہیں۔

حضور انور نے اصلاحی کمیٹی کے حوالہ سے دریافت فرمایا کہ یہ کمیٹی کیا کام کر رہی ہے۔ سیکرٹری تربیت اس کمیٹی کا چیئرمین ہوتا ہے اس کو پتہ ہی نہیں۔ اس کمیٹی کو بنے ہوئے ایک سال ہو گیا ہے۔ سیکرٹری تربیت کو تو اس کا پتہ ہونا چاہئے۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم سے حضور انور نے دریافت فرمایا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ کتنے طلباء ہیں جو یونیورسٹیز اور کالجز میں جانے والے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: خدام لجنہ سے مل کر طلباء کا Data لیں اور اپنا ریکارڈ مکمل کریں۔ خدام، لجنہ، طلباء کی ایسوسی ایشن بنائیں۔

نیشنل سیکرٹری وقف نو کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا: آپ نے سلیبس بنایا ہوا ہے۔ اپنی پراگرس رپورٹ ہر ماہ بھجوایا کریں۔ جو سلیبس تیار کیا ہوا ہے وہ لجنہ کو بھی دیں وہ خود اپنی کلاسز کا انتظام کریں گی۔ اگر لجنہ سمجھتی ہے کہ ان کو مربیان سے مدد لینے کی ضرورت ہے تو وہ مربیان سے مدد لے سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: واقفین نو کے پروگراموں کی ذمہ داری سیکرٹری وقف نو کی ہے۔ مربیان کی نہیں ہے۔ مربیان کا دوسرا کام دعوت الی اللہ و تربیت کا ہے لیکن آپ اپنے پروگراموں میں ان سے مدد لے سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اب تو 21 سال والا سلیبس بھی آگیا ہے۔ یہ سلیبس بھی لجنہ کو دیں اور صدر لجنہ اپنی معاون صدر کے ذریعہ واقفات نو کی کلاسز کا انتظام کرے۔ اب یہ بڑی عمر کی بچیاں ہیں اپنی کلاسز اور پروگراموں کے لحاظ سے یہ آزاد ہوں۔ اگر مربی سلسلہ یا امیر نے ان کے پروگراموں اور کلاسز میں کوئی ایڈریس کرنا ہے تو وہ پردے کے پیچھے سے ہوگا۔

نیشنل سیکرٹری وقف نو لجنہ سے واقفات نو کی کارگزاری کی رپورٹ لے لیا کرے۔

حضور انور نے فرمایا: ایک تو واقفین نو اور واقفات نو نے پندرہ سال کی عمر میں اپنا وقف فارم پُر کرنا ہے اور پھر جب یونیورسٹی سے، اپنی تعلیم سے فارغ ہوں تو پھر دوبارہ اپنا وقف فارم بھجوائیں۔

نیشنل سیکرٹری وقف نو نے بتایا کہ واقفین کی کل تعداد 122 ہے۔ جن میں 19 خدام اور 26 لجنات ہیں، 21 اطفال ہیں، 16 ناصرات ہیں اور باقی 40 چھوٹی عمر کے بچے بچیاں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: رسالہ اسماعیل اور مریم منگوائیں۔ حضور انور نے فرمایا: اپنا باقاعدہ بجٹ بنائیں اور یہ رسائل منگوائیں جن کو اردو، انگریزی زبان نہیں آتی ان کو سویڈش زبان میں مضامین کا ترجمہ کرکے رسالہ کے ساتھ دے دیا کریں۔ رسالہ پہلے چلا جائے۔ بعد میں علیحدہ ترجمہ کرکے بھجوا دیا کریں۔

نیشنل سیکرٹری امور عامہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ نئے ریفیوجیز آرہے ہیں ان کے لئے ملازمت تلاش کرنے کا کام ہے ان کے لئے ملازمتیں تلاش کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: طلباء کا بھی جائزہ لیں کہ کتنے طلباء کام تلاش کر رہے ہیں یا اپنی تعلیم اور پیشہ سے ہٹ کر مجبوراً دوسری Job کر رہے ہیں۔ ان کا بھی جائزہ لیا جانا چاہئے۔

نیشنل سیکرٹری وقف جدید نے بتایا کہ ہمارا چندہ وقف جدید کا وعدہ دو لاکھ 46 ہزار 953 کرونر ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: بچوں کو بھی ساتھ شامل کریں۔ بچوں سے بھی چندہ لیں۔

محاسب نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ باقاعدہ حساب کا ریکارڈ رکھا جارہا ہے۔ ہر ماہ کا حساب کرتا ہوں۔

نیشنل سیکرٹری وصایا نے بتایا کہ یہاں کمانے والوں کی تعداد 382 ہے اور ان میں سے موصیان کی تعداد 158 ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ نصف کے کافی قریب ہیں۔ اپنا ہدف حاصل کر لیں۔

انٹرنل آڈیٹر نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہر تیسرے ماہ باقاعدہ آڈٹ کرتا ہوں۔

حضور انور نے سیکرٹری رشتہ ناطہ کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: جن کے رشتے نہیں ہو رہے ان کی فہرست اور کوائف انٹرنیشنل رشتہ ناطہ کمیٹی لندن کو بھجیں اور مجھے ہر ماہ اپنی رپورٹ بھجوایا کریں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کا Data محفوظ جگہ پر ہونا چاہئے اور آپ کی کمیٹی کی ہر ماہ میٹنگ ہونی چاہئے۔ اپنے کام کا جائزہ لیا کریں اور ہر ممبر کو کہیں کہ تمہارا کام ہے کہ تین رشتے کرواؤ۔ حضور انور نے فرمایا: جو یہاں کا Data ہے وہ مرکزی سیکرٹری رشتہ ناطہ کے پاس ہی رہے گا۔

حضور انور نے فرمایا: لجنہ رشتہ ناطہ کے حوالہ سے اپنے طور پر خاص پروگرام رکھ سکتی ہے کہ رشتے کس طرح طے ہونے چاہئیں۔ کیا رویے ہونے چاہئیں۔ بات چیت میں کئی امور سامنے آجائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: اپنی تمام جماعتوں میں سیکرٹری رشتہ ناطہ کو فعال کریں۔

حضور انور نے نمازوں کی حاضری کے حوالہ سے فرمایا: کیا فاصلے زیادہ ہیں فجر پر حاضری کم ہوتی ہے۔ یاددہانی کرواتے رہا کریں۔ خطبات میں نمازوں کے بارہ میں توجہ دلاتا رہتا ہوں۔ آپ کا بھی کام ہے کہ توجہ دلاتے رہیں۔ جو گھر دور ہیں وہاں چار پانچ گھر مل کر سنٹر بنالیں اور نماز پڑھ لیا کریں۔

خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ نصیحت کرتے جاؤ۔ نصیحت کرنا ہمارا کام ہے۔ پولیس فورس بننا ہمارا کام نہیں ہے۔ عہدیدار توجہ دلاتے ہیں نصیحت کرنے کا حکم ہے۔ پس نصیحت کرتے جائیں۔

سیکرٹری تربیت کا کام ہے کہ پروگرام بنائے اور اس طرح آرگنائز کرے بیت الذکر آنے والے اپنے ساتھ بٹھا کر دوسروں کو بھی نماز کے لئے لے آئیں۔ جن کے ساتھ تعلقات ہیں ان کو لے آیا کریں۔

آخر پر امیر صاحب سویڈن نے درخواست کی کہ اب مالمو (Malmo) میں ہمارے پاس بڑا سنٹر بن گیا ہے۔ سکینڈے نیوین ممالک کا اجتماعی جلسہ کبھی سویڈن میں اور کبھی ناروے میں ہو جایا کرے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: جماعت کے سامنے باقاعدہ تجویز رکھ کر پھر بھجوائیں۔

نیشنل مجلس عاملہ سویڈن کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے آٹھ بجے ختم ہوئی۔ بعد ازاں عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق آٹھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مکرم مامون الرشید صاحب امیر جماعت احمدیہ سویڈن کے گھر تشریف لے گئے اور شام کا کھانا تناول فرمایا۔ بعد ازاں نو بجکر پچاس منٹ پر یہاں سے واپسی ہوئی۔ دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ناصر میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی

ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

23 مئی 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح تین بجکر پینتالیس منٹ پر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سویڈن سے روانگی

آج سویڈن سے لندن روانگی کا دن تھا۔ بیت ناصر کے بیرونی احاطہ میں صبح سے ہی احباب جماعت مردوخواتین اور بچے بچیاں اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھے۔ بچیوں کے گروپس الوداعی دعائیہ نظم ؎

ہر گام پر فرشتوں کا لشکر ہو ساتھ ساتھ
ہر ملک میں تمہاری حفاظت خدا کرے

پڑھ رہے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح نو بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور کچھ دیر اپنے عشاق کے درمیان رونق افروز رہے۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کروائی اور گوتھن برگ کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس نے حضور انور کی گاڑی کو Escort کیا۔

نو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی اور پروٹوکول آفیسرز نے حضور انور کو Receive کیا اور خوش آمدید کہا اور حضور انور سپیشل لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

حضور انور کی آمد سے قبل ہی سامان کی بکنگ، بورڈنگ کارڈز کے حصول کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لاؤنج میں کچھ دیر کے لئے قیام فرمایا۔ یہاں سے دس بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جہاز میں سوار ہونے کے لئے روانہ ہوئے۔ خصوصی انتظام کے تحت حضور انور کی گاڑی جہاز کی سیڑھیوں تک لائی گئی۔ پروٹوکول آفیسر حضور انور کو جہاز کے دروازہ تک چھوڑنے ساتھ آئی۔ اس موقع پر مکرم مامون الرشید صاحب امیر جماعت سویڈن، مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مربی انچارج سویڈن اور مکرم ذیشان صاحب انچارج سیکیورٹی ٹیم نے بھی حضور انور کو جہاز کے دروازہ پر الوداع کہا۔ حضور انور جہاز کے اندر تشریف لے گئے۔

برٹش ایئرویز کی پرواز BA791 گیارہ بجکر پندرہ منٹ پر گوتھن برگ ایئرپورٹ سے لندن (برطانیہ) کے ہیتھرو ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔

لندن آمد

برطانیہ کا وقت سویڈن کے وقت سے ایک گھنٹہ پیچھے ہے۔ قریباً دو گھنٹہ کی پرواز کے بعد برطانیہ کے مقامی وقت کے مطابق سوا بارہ بجے جہاز لندن کے ہیتھرو انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔

جہاز کے دروازہ پر پروٹوکول آفیسر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہا اور اپنے ساتھ سپیشل لاؤنج میں لے آئے۔ جہاں مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یوکے، مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ، مکرم محمد احمد ناصر صاحب افسر حفاظت خاص نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

امیگریشن افسر نے اسی لاؤنج میں آکر پاسپورٹ دیکھے۔ یہاں ایئرپورٹ سے دوپہر ایک بجے روانہ ہو کر قریباً ایک بجکر چالیس منٹ پر بیت فضل لندن میں ورود مسعود ہوا۔ جہاں احباب جماعت کی ایک کثیر تعداد نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ بیت الذکر کے بیرونی احاطہ میں ایک طرف خواتین اور بچیاں کھڑی تھیں اور دوسری طرف مرد احباب تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو سلام کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو بجے بیت الفضل میں تشریف لا کر نماز ظہر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اس طرح آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ڈنمارک اور سویڈن کا یہ تاریخی اور دور رس نتائج کا حامل دورہ اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں اور برکتوں کو سمیٹتے ہوئے عظیم الشان کامیابیوں اور کامرانیوں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

اہل قافلہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں جن خوش نصیب افراد کو اس تاریخی اہمیت کے حامل سفر پر جانے کی سعادت نصیب ہوئی ان کے اسماء بغرض ریکارڈ درج ہیں۔

1۔ حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ مدظلہا العالی (حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

2۔ مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)

3۔ مکرم مبارک احمد ظفر صاحب (ایڈیشنل وکیل المال لندن)

4۔ مکرم عابد وحید خان صاحب (انچارج پریس اینڈ میڈیا آفس لندن)

5۔ مکرم میجر محمود احمد صاحب (افسر حفاظت خاص لندن)

6۔ مکرم ناصر احمد سعید صاحب (شعبہ حفاظت)

7۔ مکرم سخاوت علی باجوہ صاحب (شعبہ حفاظت)

8۔ مکرم محسن اعوان صاحب (شعبہ حفاظت)

9۔ خاکسار عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

علاوہ ازیں مکرم محمود احمد خان صاحب اور مکرم ظفر احمد صاحب (شعبہ حفاظت لندن) ایک پروگرام کے تحت حضور انور کی ڈنمارک آمد سے قبل ڈنمارک پہنچے تھے اور وہاں سے یہ دونوں ممبران قافلہ میں شامل ہوئے۔

اس کے علاوہ MTA انٹرنیشنل لندن (یوکے) کے درج ذیل ممبران نے اس دورہ کے دوران خطبات جمعہ، بیت محمود مالمو کی افتتاحی اور دونوں ممالک میں Reception کی تقاریب، حضور انور کے انٹرویوز اور دیگر جملہ پروگراموں کی ریکارڈنگ اور ڈنمارک اور سویڈن سے Live ٹرانسمیشن کے لئے اس دورہ میں شمولیت کی سعادت پائی۔

1۔ مکرم منیر احمد عودہ صاحب

2۔ مکرم سہراب ذیشان صاحب

3۔ مکرم سفیر الدین قمر صاحب

4۔ مکرم عطاء الاول عباسی صاحب

5۔ مکرم عدنان زاہد صاحب

6۔ مکرم ذکی اللہ احمد صاحب

7۔ مکرم سعید وسیم صاحب

مکرم عمیر علیم صاحب انچارج شعبہ مخزن تصاویر نے بھی اس میں شمولیت کی سعادت پائی۔

جرمنی سے ڈاکٹر مکرم اطہر زبیر صاحب ڈنمارک اور سویڈن کے اس سفر کے دوران بطور ڈاکٹر ڈیوٹی پر قافلہ کے ساتھ رہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے لئے یہ سعادت مبارک فرمائے۔

اس کے علاوہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی سے دس خدام پر مشتمل سیکیورٹی ٹیم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ڈنمارک آمد سے قبل ہی ڈنمارک پہنچی تھی اور پھر ڈنمارک اور سویڈن کے سارے دورہ میں ساتھ رہی۔ ان سب خدام نے بھی بڑی مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیئے۔

قرآن کا زندہ نمونہ

سُرجیت سنگھ لانبہ سکھ مذہب سے تعلق رکھتے ہیں آپ ہندوستان کے مشہور شاعر اور ادیب ہیں۔ 2004 میں اردو میں آپ کی ادبی خدمات کی وجہ سے اردو اکیڈمی دہلی نے آپ کو ایوارڈ سے نوازا۔

سُرجیت سنگھ لانبہ اپنی کتاب ''قرآن ناطق (محمد ﷺ)'' میں لکھتے ہیں:۔

''ہم پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عظیم شخصیت میں پورا قرآن جذب تھا۔ اللہ تعالیٰ نے کلامِ پاک کی تمام تحریریں حضور ﷺ کی شخصیت میں پیوست کر کے آپ ﷺ کو اس دنیا میں بھیجا۔ اس لئے دین کا سچا اور سیدھا راستہ معلوم کرنے کا کوئی طریقہ محمد ﷺ کی تعلیمات اور قرآن مجید کے سوا نہیں۔ اگر اسلام کا صحیح فہم انسان کو حاصل ہو سکتا ہے تو اس کی صورت صرف یہ ہے کہ وہ قرآن کو محمد ﷺ کی سیرت پاک سے اور محمد ﷺ کی سیرتِ پاک کو قرآن سے سمجھے۔ ان دونوں کو ایک دوسرے کی مدد سے جس نے سمجھ لیا حقیقی معنوں میں اس نے اسلام کو سمجھا ورنہ فہمِ دین سے بھی محروم رہا اور ہدایت سے بھی۔

......مَیں نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں اپنی محبت اور عقیدت کے پھول پیش کرنے کی ایک ادنیٰ سے کوشش کی ہے ورنہ حضور ﷺ کی صفات کو الفاظ میں بیان کرنا، سچ تو یہ ہے کہ ممکن ہی نہیں............

اس لئے وقت کا تقاضا ہے کہ ہم محمد ﷺ کو قائدِ تمدن، محسن انسانیت اور ایک عظیم انسان کی حیثیت سے جانیں، ان کی سیرتِ پاک کو کتابوں کے صفحات سے نکال کر عملی زندگی کے اوراق پر رقم کریں اور اپنی زندگی میں سمو لیں تا کہ انسانیت زندہ رہے۔

آج دنیا تباہی اور بربادی کے راستے پر گامزن ہے۔ انسان وحشی اور درندہ صفت بن چکا ہے۔ ہر طاقت ور کمزور کو نیست و نابود کرنا چاہتا ہے۔ محبت کہیں دکھائی نہیں دیتی۔ نفرت کے انگاروں نے لوگوں کے گھروں کو جلا کر رکھ کر ڈالا ہے۔ ایٹم بموں کا خوف، توپوں کی گرج اور انسانیت کے خون سے کھیلی جا رہی ہولی کے المناک نظاروں نے انسان کا سکون چھین کر اس کا جینا دشوار کر دیا ہے۔ اس تیرگی کے ماحول میں بھی اجالے کی کوئی کرن اگر دکھائی دیتی ہے تو وہ محمد ﷺ کی ذاتِ گرامی کے اس پیغام میں پوشیدہ ہے جو تقریباً چودہ سو سال قبل انہوں نے پوری دنیا کو دیا تھا۔

''اے خدا کے بندو! آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ۔''

آپ ﷺ کے اسی پیغام میں انسانیت کی بقا اور عالم کی نجات ہے۔''

(قرآن ناطق (محمد ﷺ) از سرجیت سنگھ لانبہ صفحہ 200 تا 202۔ مطبع: میٹرو پرنٹرز لاہور 2008ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123574 میں صادقہ وسیم

زوجہ ملک وسیم احمد ذیشان قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-35 دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14 جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) ترکہ پہلا خاوند پلاٹ 5 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صادقہ وسیم گواہ شدنمبر1۔ اعجاز احمد بٹ ولد غلام نبی گواہ شدنمبر2۔ محمد رمضان ولد جلال الدین

مسل نمبر123575 میں سلیمہ بیگم

زوجہ چوہدری غلام یٰسین مرحوم قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/1 دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) 29 ایکڑ زرعی زمین ترکہ مشترکہ (2) نقد رقم تحفہ از طرف والدہ 2 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 3,480 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سلیمہ بیگم گواہ شد نمبر1۔ سرفراز احمد چٹھہ ولد نذر محمد چٹھہ گواہ شدنمبر2۔ چوہدری لطیف احمد چٹھہ ولد چوہدری غلام مرتضیٰ مرحوم

مسل نمبر123576 میں دردانہ اصغر

زوجہ اصغر علی مرحوم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/21 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) جیولری 6 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ دردانہ اصغر گواہ شدنمبر1۔ رانا محمد سرفراز خان ولد رانا نجم الدین مرحوم گواہ شدنمبر2۔ شریف احمد علوی ولد غلام نبی

مسل نمبر123577 میں امۃ السمیع

زوجہ نصیر الدین احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع و ملک راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4/ اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) جیولری 3.5 تولہ (2) حق مہر 35 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ السمیع گواہ شدنمبر1۔ نصیر احمد ولد شریف احمد ناصر گواہ شدنمبر2۔ نصیر الدین احمد ولد ظہیر احمد

مسل نمبر123578 میں رخسانہ پروین

زوجہ اصغر علی مرحوم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/21 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) جیولری 1 تولہ 40 ہزار روپے (3) زرعی زمین ترکہ خاوند 10 ایکڑ 14 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ...... ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ مبلغ 40 ہزار روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رخسانہ پروین گواہ شدنمبر1۔ رانا محمد سرفراز خان ولد رانا نجم الدین مرحوم گواہ شدنمبر2۔ شریف احمد علوی ولد غلام نبی

مسل نمبر123579 میں مبشرہ

بنت محمد صفدر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈی آئی خان ضلع و ملک بھکر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مبشرہ گواہ شدنمبر1۔ محمد عامر ملک ولد ملک محمد مختار مرحوم گواہ شدنمبر2۔ ملک حامد رضا ولد ملک محمد ممتاز مرحوم

مسل نمبر123580 میں ثمرہ نورین

بنت محمد صفدر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ اسماعیل خان ضلع و ملک بھکر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثمرہ نورین گواہ شدنمبر1۔ محمد عامر ملک ولد ملک محمد ممتاز مرحوم گواہ شدنمبر2۔ ملک حامد رضا ولد ملک محمد ممتاز مرحوم

مسل نمبر123581 میں صادقہ پروین

زوجہ محمد انور بھٹہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/8 دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) جیولری 2 تولہ (2) حق مہر 2 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ دس ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صادقہ پروین گواہ شدنمبر1۔ عبدالقدوس بھٹہ ولد محمد انور بھٹہ گواہ شدنمبر2۔ محمد انور بھٹہ ولد خیر دین

مسل نمبر123582 میں صائمہ سکندر

بنت سکندر حیات قوم نسوآنہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا نسوآنہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صائمہ سکندر گواہ شدنمبر1۔ رائے محمد اعظم گواہ شدنمبر2۔ بشارت احمد ولد سکندر حیات

مسل نمبر123583 میں شبانہ عرفان

زوجہ ڈاکٹر عرفان اللہ خان قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال شہر ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31/ اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) جیولری 10 تولہ مالیتی 4 لاکھ روپے (2) حق مہر 5 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شبانہ عرفان گواہ شدنمبر1۔ اریب ذیشان خان ولد عرفان اللہ خان گواہ شدنمبر2۔ محمد فاروق بٹ ولد عبدالرشید

مسل نمبر123584 میں عتیقہ افضل

بنت مرزا محمد افضل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عتیقہ افضل گواہ شدنمبر1۔ مرزا محمد اجمل ولد مرزا محمد اسلم گواہ شدنمبر2۔ توصیف احمد ولد مرزا محمد افضل

مسل نمبر123585 میں سعیدہ اشرف

بنت محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ میر خاں ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سعیدہ اشرف گواہ شد نمبر1۔ اللہ وسایا قمر ولد محمد صادق گواہ شدنمبر2۔ داؤد احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر123586 میں مبشر احمد کھوکھر

ولد سردار احمد کھوکھر مرحوم قوم کھوکھر پیشہ دکاندار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/1 دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) نقد رقم 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مبشر احمد کھوکھر گواہ شدنمبر1۔ راجہ رشید احمد ولد راجہ نذیر احمد ظفر مرحوم گواہ شدنمبر2۔ راجہ ظہیر احمد ولد راجہ رشید احمد

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

10 جولائی 2016ء

12:30 am فیتھ میٹرز
1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am راہ ہدیٰ
3:30 am سٹوری ٹائم
3:50 am خطبہ جمعہ 8 جولائی 2016ء
5:05 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:30 am منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:05 am الترتیل
6:30 am خدام الاحمدیہ یو کے اجتماع
7:30 am سٹوری ٹائم
7:55 am خطبہ جمعہ 8 جولائی 2016ء
9:05 am The Bigger Picture
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس حدیث
11:55 am گلشن وقف نو
1:00 pm فیتھ میٹرز
2:05 pm سوال و جواب
2:40 pm انڈونیشین سروس
3:45 pm خطبہ جمعہ 20 فروری 2015ء (سپینش سروس)
5:10 pm تلاوت قرآن کریم
5:20 pm درس حدیث
5:40 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ 8 جولائی 2016ء
7:10 pm Shotter Shondhane
بنگلہ سروس
8:15 pm گلشن وقف نو
9:20 pm غزوات النبی ﷺ
10:05 pm کڈز ٹائم
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm گلشن وقف نو

11 جولائی 2016ء

12:30 am Beacon of Truth Live (سچائی کا نور)
1:30 am Roots To Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
2:00 am کوبرا کی تاریخ
2:25 am منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
3:00 am خطبہ جمعہ 8 جولائی 2016ء
4:10 am سوال و جواب
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am درس حدیث
5:55 am یسرنا القرآن
6:15 am گلشن وقف نو
7:20 am Roots To Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
8:00 am خطبہ جمعہ 8 جولائی 2016ء
9:25 am کوبرا کی تاریخ
9:45 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس حدیث
11:30 am الترتیل
11:55 am حضور انور کے اعزاز میں سڈنی میں استقبالیہ تقریب 18 اکتوبر 2013ء
1:05 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:40 pm سیرت حضرت مسیح موعود
2:00 pm فرنچ سروس
3:00 pm خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء (انڈونیشن ترجمہ)
4:05 pm جلسہ سالانہ قادیان 26 دسمبر 2016ء
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm درس حدیث
5:30 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ 20 اگست 2010ء
7:15 pm بنگلہ سروس
8:20 pm جلسہ سالانہ قادیان
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm حضور انور کے اعزاز میں سڈنی میں استقبالیہ تقریب

ضروری اعلان

احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ عائشہ دینیات اکیڈمی و مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ کا آفس (موسم گرما کی تعطیلات کے دوران) مدرسۃ الحفظ طلباء میں ہوگا۔ جو احباب و خواتین بچیوں کے داخلہ/شارٹ کورسز کے سلسلہ میں رابطہ کرنا چاہیں وہ درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔ 6213322

(پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ)

شیڈیول داخلہ نصرت جہاں کالج (گرلز) دارالرحمت

نصرت جہاں کالج (گرلز) دارالرحمت میں مندرجہ ذیل پروگرامز میں ایڈمیشن کا آغاز کیا جارہا ہے۔

1۔FSc (پری میڈیکل، پری انجینئرنگ، ICS)

2۔BS Hons (چار سالہ پروگرام) BBA, Math, English, Physics, Botany, Geography, Geology

3۔BA/BSc (دو سالہ پروگرام)

داخلہ جات کا تفصیلی شیڈیول درج ذیل ہے۔

کلاسز	FSc	BS	BA/BSc
فارمز ملنے کا آغاز	15 جولائی	15 جولائی	15 جولائی
فارمز جمع کروانے کی آخری تاریخ	27 جولائی	30 جولائی	4۔اگست
ٹیسٹ/انٹرویو	یکم اور 2۔اگست	یکم تا 8۔اگست	9، 10 اور 11۔اگست
میرٹ لسٹ	3۔اگست	10۔اگست	12۔اگست
فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ	10۔اگست	20۔اگست	25۔اگست
کلاسز کا آغاز	15۔اگست	یکم اکتوبر	یکم ستمبر

داخلہ فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات لف کریں۔

FSc	BS	BA/BSc
تصدیق شدہ میٹرک سرٹیفکیٹ کی کاپیاں 6 عدد	تصدیق شدہ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ سرٹیفکیٹ کی کاپیاں 8 عدد	تصدیق شدہ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ سرٹیفکیٹ کی کاپیاں 6 عدد
تصدیق شدہ کیریکٹر سرٹیفکیٹ کی کاپیاں 6 عدد	تصدیق شدہ کیریکٹر سرٹیفکیٹ کی کاپیاں 8 عدد	تصدیق شدہ کیریکٹر سرٹیفکیٹ کی کاپیاں 6 عدد
O-Levels کے سٹوڈنٹس کیلئے تصدیق شدہ Equivalence سرٹیفکیٹ کی کاپیاں 6 عدد	O/A-Levels کے سٹوڈنٹس کیلئے تصدیق شدہ Equivalence سرٹیفکیٹ کی کاپیاں 8 عدد	O/A-Levels کے سٹوڈنٹس کیلئے تصدیق شدہ Equivalence سرٹیفکیٹ کی کاپیاں 6 عدد
تصدیق شدہ ID کارڈ یا ب فارم کی کاپیاں 6 عدد	تصدیق شدہ ID کارڈ یا ب فارم کی کاپیاں 8 عدد	تصدیق شدہ ID کارڈ یا ب فارم کی کاپیاں 6 عدد
والد/گارڈین کے تصدیق شدہ ID کارڈ کی کاپیاں 6 عدد	والد/گارڈین کے تصدیق شدہ ID کارڈ کی کاپیاں 8 عدد	والد/گارڈین کے تصدیق شدہ ID کارڈ کی کاپیاں 6 عدد
پاسپورٹ سائز تصاویر 6 عدد Blue Background	پاسپورٹ سائز تصاویر 8 عدد Blue Background	پاسپورٹ سائز تصاویر 12 عدد Blue Background
NOC کی تصدیق شدہ کاپیاں 3 عدد بمع اوریجنل (آغا خان بورڈ کے سٹوڈنٹس کیلئے NOC کی ضرورت نہیں ہے)	NOC کی تصدیق شدہ کاپیاں 3 عدد بمع اوریجنل (آغا خان بورڈ کے سٹوڈنٹس کیلئے NOC کی ضرورت نہیں ہے)	NOC کی تصدیق شدہ کاپیاں 3 عدد بمع اوریجنل (آغا خان بورڈ کے سٹوڈنٹس کیلئے NOC کی ضرورت نہیں ہے)

نوٹ: داخلہ فارمز نصرت جہاں کالج گرلز دارالرحمت سے 100 روپے فیس پر دستیاب ہوں گے۔ BS کے ایڈمیشن کیلئے انٹرمیڈیٹ میں کم از کم 45 فیصد نمبر ہونا ضروری ہیں۔ فیس جمع کرواتے وقت اوریجنل کیریکٹر سرٹیفکیٹ جمع کروانا لازمی ہے۔ جن بورڈز میں FSc اور میٹرک کا رزلٹ نہیں آیا وہ FSc کا داخلہ 9th کے رزلٹ کی بنیاد پر اور BA/BSc کا داخلہ فرسٹ ائیر کے رزلٹ کی بنیاد پر عارضی طور پر کرواسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل نمبرز اور ای میل پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

نصرت جہاں کالج گرلز: 047-6213405،

نظارت تعلیم: 047-6212473,6215448، ای میل: info@njc.edu.pk۔

(نظارت تعلیم)

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0333-7703400,0301-7979258, 047-6212758

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 9 جولائی

طلوع فجر	3:31
طلوع آفتاب	5:07
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:19
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	36 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

9 جولائی 2016ء

6:00 am	حضور انور کے اعزاز میں میلبورن میں استقبالیہ تقریب
7:10 am	خطبہ جمعہ 8 جولائی 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	خدام الاحمدیہ یو کے اجتماع 14 جون 2015ء
1:55 pm	سوال وجواب
4:05 pm	خطبہ جمعہ 8 جولائی 2016ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل: 0333-6707165

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 6212837
Mob:03007700369

Home Tutors Available
اگر آپ کے بچے پڑھائی میں کمزور ہیں تو ہوم ٹیوشن کیلئے ٹیچرز کیلئے رابطہ کریں۔ نرسری سے میٹرک F.A/F.Sc اے۔ او۔ لیول وغیرہ
رابطہ نمبر لاہور: 0333-4433884

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

طیب احمد
First Flight COURIERS (Regd.)
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ربوہ میں
حیرت انگیز حد تک کی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اَپ کی سہولت موجود ہے
DHL Service provider
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

چلئے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

گرمی کا توڑ ستو دستیاب ہیں۔
چوہدری کریانہ سٹور
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: منصور احمد: 0315-6215625
047-6215625

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں۔
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں
چوک کچہری بازار، فیصل آباد
041-2642628
0300-8652239

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622,
5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.
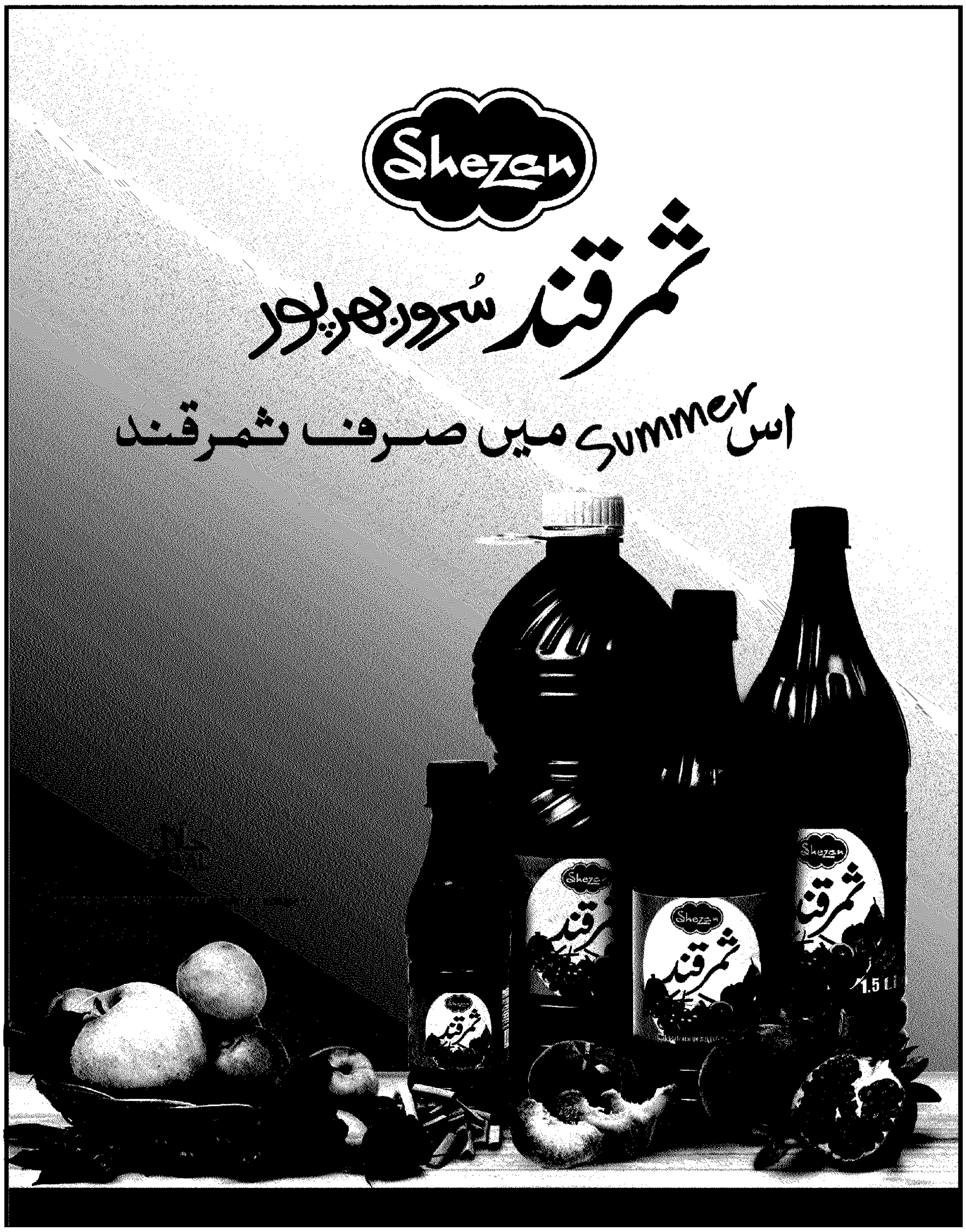
FR-10